REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم سہ شنبہ

۲۹ ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱۲/

جلد ۴۵/۱۰ | ۷ ظہور ۱۳۳۵ ہش | ۷ اگست ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۸۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ربوہ سے بخیریت جابہ پہنچ گئے

ربوہ ۱۲ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت ربوہ سے جابہ پہنچ گئے ہیں الحمد للہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۴ اگست بروز ہفتہ ساڑھے دس بجے صبح بذریعہ موٹر کار ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔

اس عرصہ کے لئے ربوہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو مقامی امیر مقرر فرمایا ہے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو دو دن کے ناغہ کے بعد کل پھر حرارت ہوگئی۔ اور معدہ اور انتڑیوں میں بھی بے چینی رہی۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۴ اگست (بذریعہ ڈاک) مکرم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب گجرات مورخہ ۲ اگست ۱۹۵۶ء کے روز ہسپتال سے رتن باغ میں تشریف لے آئے ہیں۔ ربوہ آنے تک آپ وہیں قیام فرمائیں گے۔ صحت عام طور پر اچھی ہے کمزوری کی شکایت ہے جو آہستہ آہستہ رفع ہو رہی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کا پتہ حسب ذیل ہے۔

معرفت نواب زادہ عباس احمد خان صاحب
رتن باغ لاہور

حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ڈاک بدستور ربوہ کے پتہ پر ارسال کی جائے۔

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

چوہدری ناصر احمد صاحب ولد چوہدری عبد الکریم صاحب کرشن نگر لاہور انٹرمیڈیٹ (کامرس) ہیلی کالج لاہور اپنے بنکنگ سیکشن میں اول آئے ہیں۔ اور انہوں نے پنجاب یونیورسٹی میں تھرڈ پوزیشن حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ عزیز کو مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ چوہدری عبد الکریم صاحب نے اس خوشی میں پانچ روپے بطور اعانت الفضل کو بھجوائے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔
(مینیجر الفضل)

شام اور اردن کے درمیان اقتصادی اتحاد قائم کرنے پر سمجھوتہ ہو گیا

دونوں ملکوں کی پارلیمنٹوں کی توثیق کے بعد اس سمجھوتہ پر عمل درآمد شروع ہوگا

دمشق ۶ اگست۔ شام اور اردن کے درمیان اقتصادی یونین بنانے کا ایک سمجھوتہ ہوا ہے۔ طرفین کے نمائندوں کی پانچ دن کی گفت و شنید کے بعد کل دمشق میں ایک مشترکہ اعلان جاری کیا گیا۔ جس میں بتایا گیا کہ دونوں ملک اقتصادی اتحاد قائم کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ اور دونوں نے اس بارے میں ایک سمجھوتہ پر دستخط کر دیئے ہیں۔ اس سمجھوتہ کے تحت ایک دوسرے کے ہاں سرمایہ لگانے ملکر کام کرنے اور روزگار مہیا کرنے اور ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں سامان لانے اور لے جانے کی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے۔ کسٹم کا ایک مشترکہ علاقہ بھی بنایا جائیگا اس سمجھوتہ پر دونوں ملکوں کی پارلیمنٹوں کی توثیق کے بعد عمل درآمد کیا جائے گا۔

ضروری اعلان

احباب جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں فرداً فرداً اظہار عقیدت اور منافقین سے بیزاری کے اظہار پر مشتمل خطوط بھجوا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے احباب کا بھی کافی خرچ ہو رہا ہے۔ اور بہت سا وقت بھی اس ڈاک کو پڑھنے پر صرف ہوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ انفرادی اطلاعات کی بجائے جماعتیں ریزولیوشن پاس کر کے اطلاع بھجوا دیں ہاں یہ ضروری امر ہے کہ اس ریزولیوشن کے نیچے سب متفق احباب جماعت کے فرداً فرداً دستخط ہوں تاکہ کوئی باہر نہ رہ جائے۔ اس طرح سے سب دوستوں کی طرف سے اطلاع بھی مل جائیگی۔ اور طاقت اور وقت کا بھی نقصان نہیں ہوگا۔

لیکن جس دوست کے پاس اس ضمن میں منافقین کے متعلق کوئی معلومات ہوں وہ بے شک علیحدہ چٹھی کے ذریعہ سے اطلاع بھجوا دیں۔ بلکہ ہر ایسے دوستوں کا فرض ہے کہ وہ ایسی اطلاعات سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مطلع کرتے رہیں۔
(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

حکومت عراق کی طرف سے مصر کی حمایت

بغداد ۶ اگست۔ حکومت عراق نے نہر سویز سے متعلق سرکاری طور پر حکومت مصر کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ اس بارے میں بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ کسی چیز کو قومی ملکیت میں لینے کا حق ایک ایسا حق ہے کہ جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ کل یہ بیان عراقی وزیر اعظم جناب نوری السعید کے لندن سے بغداد پہنچنے کے بعد جاری کیا گیا۔ اس میں امید ظاہر کی گئی ہے کہ نہر سویز کا مسئلہ پُر امن طریق پر طے ہو جائے گا۔

…اعلان کے بعد بیان کیا جاتا ہے اس اجلاس میں نہر سویز سے متعلق مغربی طاقتوں کے بیان پر غور کیا گیا۔ اور اس کا جواب مرتب کرنے کے سلسلہ میں بعض اہم نکات کا تصفیہ کیا گیا۔ خیال ہے یہ جواب آج یا کل مغربی طاقتوں کو بھیج دیا جائے گا۔

مصر میں ریزرو فوجی دستوں کی بہت کم تعداد طلب کی گئی ہے

روس اور یوگوسلادیہ کے سفیروں سے کرنل ناصر کی ملاقات

قاہرہ ۶ اگست۔ مصر کے فوجی حکام نے اعلان کیا ہے کہ مصر میں محفوظ فوجوں کی بہت کم تعداد طلب کی گئی ہے۔ یہ صحیح نہیں ہے کہ برطانیہ اور فرانس کی جنگی تیاریوں کے پیش نظر تمام محفوظ فوجی دستے طلب کر لئے گئے ہیں۔ مصر کے صدر کرنل ناصر نے کل روس اور یوگوسلادیہ کے سفیروں سے پھر ملاقات کی۔ بعد میں وہ وزیر خارجہ جناب محمود فوزی اور انقلابی کونسل کے م…

اسسٹنٹ ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ راگست ۱۹۵۶ء

پیغامیوں کا تعلق

ایک مکتوب پیغام صلح یکم اگست میں شائع ہوا ہے۔ جو ذیل میں بجنسہ درج کیا جاتا ہے:۔

"مکرم ایڈیٹر صاحب "پیغام صلح"

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

میں اللہ رکھا کے نام سے تو واقف نہ تھا۔ اور نہ میں نے کبھی اس سے بات کرنا مناسب سمجھا۔ ہاں اس کی شکل وصورت سے واقف ہوں۔ وہ احمدیہ بلڈنگس آجایا کرتا ہے۔ اور ہماری جماعت کو بُرا بھلا کہتا ہے۔ اس عید کے موقعہ پر وہ کوہ مری کی مسجد میں آیا تھا۔ دوسرے روز جب وہ جمعہ کی نماز کے لئے آیا۔ تو میں نے میاں بشیر احمد صاحب منٹو ایم اے پر ظاہر کیا۔ کہ یہ شخص قابل اعتماد نہیں ہے۔ اس پر اس نے مجھے مسجد میں بیٹھے بیٹھے بُرا بھلا کہا۔ لیکن اس کو معذور سمجھ کر اس کے کلام کو درخور اعتنا نہ سمجھا۔ مرزا محمود احمد صاحب خلیفہ ربوہ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ اور وہ بدظنی سے کام لے رہے ہیں۔ جو گناہ ہے۔ انہوں نے مشتعل ہو کر حضرت مولانا نور الدین صاحب رح کے برخلاف نہایت ہی حقارت کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ حضرت مولانا موصوف پر حضرت مسیح موعودؑ تو فخر کرتے تھے۔ اور صاحبزادہ صاحب ان کی وقتاً فوقتاً تذلیل کرتے رہتے ہیں۔ پھر ان کے عزیز واقارب کو رگیدا ہے۔ تاکہ ان کی جماعت ان کا اکرام نہ کرے۔ علاوہ ازیں اپنے بھائی مرزا بشیر احمد ایم اے کے حق میں ناواجب کلمات استعمال کئے ہیں۔ اور خود چودھری ظفر اللہ خاں صاحب بھی ان کی ملامت سے نہیں بچ سکے۔ خلیفہ ربوہ نے اچھے اخلاق کا مظاہرہ نہیں کیا۔ والسلام

صدر الدین ۳۰ر جولائی از کوہ مری"

اس مکتوب کو پڑھ کر ہر اہل فکر اسی نتیجہ پر پہنچے گا۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نئے فتنہ کے تعلق میں پیغامیوں کا جو ذکر کیا ہے۔ وہ حرف بحرف سچائی پر مبنی ہے۔

جہاں تک اس مکتوب کے پہلے حصہ کا تعلق ہے۔ جو اللہ رکھا کے متعلق ہے۔ مولوی صدر الدین صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تائید فرمائی ہے۔ حضور نے بھی کہا ہے کہ وہ ان کے خلاف ہے۔

اس کے علاوہ جو کچھ مولوی صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے متعلق کہا ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر آپ کی تحقیر کا الزام لگایا ہے۔ یہ سراسر خلاف واقعہ ہے۔ کیا مولوی صاحب کوئی فقرہ یا کوئی بیان اپنی تائید میں پیش کر سکتے ہیں؟ پھر سوال یہ ہے۔ کہ مولوی صاحب حضرت خلیفہ اولؓ کے کب سے خیر خواہ اور محافظ عزت بن گئے ہیں۔ کیا وہ بتا سکتے ہیں۔ کہ حضرت خلیفہ اولؓ کی خلافت کے دوران میں کون لوگ تھے۔ جو انہیں تنگ کرتے رہتے تھے۔ اور کون تھے جن کے متعلق بعض تقریروں میں انہیں خاص طور پر ذکر کرنا پڑا۔ ذیل میں صرف ایک حوالہ ملاحظہ ہو:۔

"میں اس مسجد میں قرآن ہاتھ میں لے کر اور خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے پیر بننے کی خواہش ہرگز نہیں اور نہ تھی۔ اور قطعاً خواہش نہ تھی۔ خدا تعالیٰ کے منشاء کو کون جان سکتا ہے۔ اس نے جو چاہا کیا۔ تم سب کو پکڑ کر میرے ہاتھ پر جمع کر دیا۔ اور اس نے آپ (نہ تم میں سے کسی نے) مجھے خلافت کا کرتہ پہنا دیا۔ میں اس کی عزت اور ادب کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ خدا تعالےٰ نے جو چاہا کیا۔ اس میں نہ تمہارا بس چلتا ہے۔ اور نہ کسی اور کا۔ اس لئے تم ادب سیکھو۔ کیونکہ یہی تمہارے لئے بابرکت راہ ہے۔ تم اب اس حبل اللہ کو مضبوط پکڑ لو۔ یہ بھی خدا ہی کی رسی ہے۔ جس نے تمہارے متفرق اجزاء کو اکٹھا کر دیا ہے۔ پس اسے مضبوط پکڑے رکھو۔ تم خوب یاد رکھو کہ معزول کرنا اب تمہارے اختیار میں نہیں۔ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں۔ یہ خدا تعالےٰ کا اپنا کام ہے۔ اللہ تعالےٰ نے چار خلیفے بنائے ہیں۔ آدمؑ کو داؤدؑ کو اور ایک وہ خلیفہ ہوتا ہے۔ جو لیستخلفنھم فی الارض میں موجود ہے۔ ...... پس مجھے اگر خلیفہ بنایا ہے۔ تو خدا نے بنایا ہے۔ اور اپنے مصالح سے بنایا ہے۔ خدا تعالےٰ کے بنائے ہوئے خلیفہ کو کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی۔ اس لئے تم میں سے کوئی مجھے معزول کرنے کی قدرت نہیں رکھتا۔ اگر اللہ تعالےٰ نے مجھے معزول کرنا ہوگا۔ تو مجھے موت دے دیگا۔ تم اس معاملہ کو خدا کے حوالہ کرو۔ تم معزول کرنے کی طاقت نہیں رکھتے میں تم میں سے کسی کا شکرگذار نہیں ہوں۔ جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے۔ کہ ہم نے خلیفہ بنایا۔......

پس اگر کوئی مجھ پر اعتراض کرے۔ اور وہ اعتراض کرنے والا فرشتہ بھی ہو۔ تو میں اسے کہہ دوں گا۔ کہ آدم کی خلافت کے سامنے مسجود ہو جاؤ تو بہتر ہے۔ اگر وہ ابیٰ اور استکبار کو اپنا شعار بنا کر ابلیس بنتا ہے تو پھر یاد رکھے۔ کہ ابلیس کو آدم کی مخالفت نے کیا پھل دیا۔ میں پھر کہتا ہوں۔ کہ اگر کوئی فرشتہ بن کر بھی میری خلافت پر اعتراض کرتا ہے۔ تو سعادت مند فطرت اسے اسجدوا لآدم ہی کہے گی۔ اور اگر ابلیس ہے۔ تو وہ اس دربار سے نکل جائے گا۔ ....

...... اگر کوئی کہے کہ انجمن نے خلیفہ بنایا ہے۔ تو وہ جھوٹ بولتا ہے۔ اس قسم کے خیالات ہلاکت کی حد تک پہنچاتے ہیں۔ تم ان سے بچو۔ پھر سن لو۔ کہ مجھے نہ کسی انسان نے نہ کسی انجمن نے خلیفہ بنایا۔ اور نہ میں کسی انجمن کو اس قابل سمجھتا ہوں۔ کہ وہ خلیفہ بنائے۔ اور نہ میں اس کے بنانے کی قدر کرتا ہوں۔ اور اس کے چھوڑ دینے پر تھوکتا بھی نہیں۔ اور نہ اب کسی میں طاقت ہے۔ کہ وہ اس خلافت کی ردا کو مجھ سے چھین لے۔

اب سوال ہوتا ہے۔ کہ خلافت حق کس کا ہے۔ ایک میرا نہایت ہی پیارا محمود ہے۔ جو میرے آقا اور محسن کا بیٹا ہے۔ پھر دامادی کے لحاظ سے نواب محمد علی خاں ہیں۔ پھر خسر کی حیثیت سے ناصر نواب کا حق ہے۔ یا ام المؤمنین کا حق ہے۔ جو حضرت صاحبؑ کی بیوی ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو خلافت کے حقدار ہو سکتے ہیں۔ مگر یہ کیسی عجیب بات ہے۔ جو لوگ خلافت کے متعلق بحث کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ ان کا حق کسی اور نے لے لیا۔ وہ اتنا نہیں سوچتے۔ کہ یہ سب کے سب میرے فرمانبردار اور وفادار ہیں۔ اور انہوں نے کبھی اپنا دعویٰ میرے سامنے پیش نہیں کیا۔ مجھے بدر کے ایک فقرہ سے بہت رنج ہوا۔ کہ کوئی مرزا صاحبؑ کا رشتہ دار نور الدین کا مرید نہیں۔ یہ سخت غلطی ہے۔ جو کی گئی ہے۔ مرزا صاحبؑ کی اولاد دل سے میری فدائی ہے۔ میں سچ کہتا ہوں۔ کہ جتنی فرمانبرداری میرا پیارا محمود۔ بشیر۔ شریف۔ نواب ناصر۔ نواب محمد علی خاں کرتا ہے۔ تم میں سے ایک بھی نظر نہیں آتا۔" (بدر ۴ار جنوری ۱۹۱۲ء)

موجودہ مکتوب کے ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی روح مولوی صدر الدین صاحب سے پوچھ سکتی ہے کہ

آپ کب سے ہو گئے ہیں چاہنے والے میرے

باقی رہی حضرت خلیفہ اولؓ کی اولاد تو اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ ماں سے زیادہ چاہے پھپھے کٹنی کہلائے۔ اب یہ حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی اولاد کا کام ہے۔ کہ وہ سمجھے یا نہ سمجھے جو حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے باغی تھے۔ آج آپ کی اولاد کے ہمدرد بن رہے ہیں۔

باقی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور چودھری ظفر اللہ خاں صاحب ایسے اصحاب نہیں ہیں۔ جو کسی کے بہکانے سے بہک جائیں گے۔ اس میں مولوی صدر الدین صاحب کو ہمیشہ کی طرح غلطی لگی ہے۔

الغرض مولوی صدر الدین صاحب کے مکتوب کے دونوں حصے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پوری پوری تائید کرتے ہیں۔ ع

وہی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

پیغام صلح کی اسی اشاعت میں ایک توہین آمیز مضمون بھی "قادیانی فتنہ اور وہم" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ یہ مضمون بھی تقریباً مولوی صدر الدین صاحب کے مکتوب کے انداز میں ہی لکھا گیا ہے۔ اس میں اس بات کا گلہ کیا گیا ہے۔ کہ

"خلیفہ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ ناقل) کی ہمیشہ سے یہ عادت چلی آرہی ہے۔ کہ جب کبھی ان کی جماعت میں کوئی فتنہ کھڑا ہوتا ہے۔ تو اس کو دبانے یا جماعت کو برانگیختہ کرنے کے لئے جماعت احمدیہ لاہور کو سامنے لے آتے اور رونے پیٹنے لگتے ہیں۔ کہ ہائے پیغامیوں نے یہ فتنہ کھڑا کر دیا ہے۔ اس فتنہ میں "پیغامیوں" کی سازش اور ان کا ہاتھ ہے۔"

ہم اس ابتذال کو جو اس عبارت میں نمایاں ہے نظر انداز کر کے پیغامیوں ہی سے سوال کرتے ہیں۔ کہ وہ بتائیں کہ جب کبھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے پیغامیوں کے ہاتھ کے کار فرما ہونے کا ذکر کیا ہے۔ کیا ایک بار بھی وہ غلط ثابت ہوا ہے؟ ذرا اپنی تاریخ کا مطالعہ فرمائیں۔

موجودہ واقعہ کو ہی لے لیجیے۔ خود آپ کا یہ مضمون اور مولوی صدر الدین صاحب کا مکتوب واضح کرتے ہیں۔ کہ اس کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔ اور کون معشوق ہے۔ جو

(باقی صفحہ ۸ پر)

خلافت وحدتِ قومی کی جان ہے

خلافت کی اہمیت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبانِ مبارک سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے درس قرآن میں جس کا دور ۱۹۱۳ء میں شروع ہوا۔ یکم مارچ ۱۹۲۱ء کو جب آیت استخلاف آئی۔ تو حضور نے نہایت تفصیل کے ساتھ مسئلہ خلافت پر روشنی ڈالی۔ اور ثابت کیا کہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے۔ کسی انسانی منصوبہ کا اس میں کوئی دخل نہیں ہوتا۔ اس تقریر کا ایک حصہ جس میں مسئلہ خلافت کی اہمیت بیان کی گئی ہے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم و لیبدلنھم من بعد خوفھم امنا یعبدوننی لا یشرکون بی شیئاً ومن کفر بعد ذالک فاولئک ھم الفاسقون

یہ آیت اس زمانہ میں بہت ہی زیر بحث ہے۔ اس میں خلافت کا مضمون بیان کیا گیا ہے۔ میں خلافت کے مسئلہ کے متعلق کم بولتا ہوں۔ کیونکہ طبعاً میری طبیعت میں یہ بات داخل ہے۔ کہ جس مسئلہ کا اثر میری ذات پر پڑتا ہو اسے میں بہت کم بیان کرتا ہوں۔ ہاں جب کوئی اعتراض کرے تو جواب دینے کے لئے بولنا پڑتا ہے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ خلافت کے مسئلہ کے متعلق بہت زور دیا کرتے تھے۔ کیونکہ انہیں خداتعالیٰ کی طرف سے [illegible] دیا گیا تھا۔ کہ اس کے متعلق فتنہ ہوگا۔ اس وجہ سے لیکچروں۔ درسوں اور دعاؤں میں بہت زور دیا کرتے تھے۔

میرے نزدیک یہ مسئلہ اسلام کے ایک حصہ کی جان ہے۔ مختلف حصوں میں مذاہب کا عملی کام منقسم ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ جس حصہ مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ وحدت قومی ہے کوئی جماعت کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی۔ جب تک ایک رنگ کی اس میں وحدت نہ پائی جائے۔ مسلمانوں نے قومی لحاظ سے تنزل بھی اسی وقت کیا ہے۔ جب ان میں خلافت نہ رہی۔ جب خلافت نہ رہی تو وحدت نہ رہی۔ اور جب وحدت نہ رہی تو ترقی رک گئی اور تنزل شروع ہوگیا۔ کیونکہ خلافت کے بغیر وحدت نہیں ہو سکتی اور وحدت کے بغیر ترقی نہیں ہو سکتی۔

ترقی وحدت کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے جب ایک ایسی رسی ہوتی ہے جو کسی قوم کو باندھے ہوئے ہوتی ہے۔ تو اس قوم کے کمزور بھی طاقتوروں کے ساتھ آگے آگے بڑھتے جاتے ہیں۔ دیکھو اگر شاہ سوار کے ساتھ ایک چھوٹا لڑکا بٹھا کر باندھ دیا جائے۔ تو لڑکا بھی اس جگہ پہنچ جائے گا۔ جہاں شاہ سوار کو پہنچنا ہوگا۔ یہی حال قوم کا ہوتا ہے۔ اگر وہ ایک رسی سے بندھی ہو۔ تو اس کے کمزور افراد بھی ساتھ دوڑے جاتے ہیں لیکن جب رسی کھل جائے۔ تو کچھ دیر تک طاقتور دوڑتے رہتے ہیں۔ لیکن کمزور پیچھے رہ جاتے ہیں اور آخر کار نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کئی طاقتور بھی پیچھے رہنے لگ جاتے ہیں۔ کیونکہ کئی ایسے ہوتے ہیں جو کہتے ہیں فلاں جو پیچھے رہ گئے ہیں ہم بھی رہ جائیں۔ پھر ان لوگوں میں جو آگے بڑھنے کی طاقت رکھتے اور آگے بڑھتے ہیں چلنے کی قابلیت نہیں رہتی۔ مگر قومی اتحاد ایسا ہوتا ہے کہ ساری قوم چٹان کی طرح مضبوط ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے کمزور بھی آگے بڑھتے جاتے ہیں۔

جیسا کہ میں نے بتایا تھا سورۂ نور میں اسلام کی اور انسان کی روحانی ترقیات کے ذرائع کا ذکر ہے۔ ان ذرائع میں سے بعض کا تو پہلے ذکر آ چکا ہے۔ اور ایک ذریعہ اس آیت میں بیان کیا گیا ہے خداتعالیٰ فرماتا ہے وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور عمل صالح کئے۔ اور یہ وعدہ معمولی نہیں بلکہ خداتعالیٰ اپنی ذات کی قسم کھا کر فرماتا ہے کہ ان کو ضرور ضرور خلیفہ بنائے گا اس زمین میں جیسا کہ اس نے خلیفہ بنایا تم سے پہلوں کو۔

اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ خدا نے مومنوں سے یہ وعدہ کیا ہے۔ آگے اس وعدہ کی خصوصیات بیان فرماتا ہے ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم وہ ضرور قائم کر دے گا ثابت کر دے گا ان کے لئے ان کے دین کو جو ان کے لئے پسند کیا گیا۔

یہ ایک سلوک ہے دوسرا سلوک ان سے یہ کرے گا کہ

ولیبدلنھم من بعد خوفھم امناً اور خوف کے بعد امن سے ان کی حالت بدل دے گا۔

اس کا نتیجہ کیا ہوگا فرماتا ہے یہ کہ یعبدوننی لا یشرکون بی شیئاً وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے۔

آگے فرماتا ہے یہ تمہارے لئے اتنا بڑا انعام ہے کہ ومن کفر بعد ذالک فاولئک ھم الفاسقون۔ جو اس کی قدر نہ کرے گا وہ ہمارے دفتر سے کاٹ دیا جائے گا۔

یہ اس قدر سخت وعید ہے کہ پچھلے کسی وعدہ کی ناقدری کے متعلق ایسی وعید نہیں رکھی گئی۔

اس زمانہ میں بدقسمتی سے بعض لوگوں نے خلافت سے اختلاف کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ خلافت کا سلسلہ حکومت سے تعلق رکھتا ہے۔ حالانکہ یہاں اللہ تعالیٰ نے جتنا زور دیا ہے مذہب پر ہی دیا ہے وعد اللہ الذین امنوا منکم ایک بات وعملوا الصالحات دوسری بات۔ ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم تیسری بات یعبدوننی لا یشرکون بی شیئاً چوتھی بات۔ ومن کفر بعد ذالک فاولئک ھم الفاسقون پانچویں بات۔ یہ پانچوں باتیں تو صاف طور پر دین سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور تمکین دین کے ساتھ امن کا آنا ظاہر کرتا ہے۔ کہ اس سے بھی دینی امن ہی مراد ہے۔ اس طرح اس آیت میں تمام کا تمام دین کا ذکر ہے۔ اور اس کے آگے بھی خداتعالیٰ فرماتا ہے واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ واطیعوا الرسول لعلکم ترحمون۔ یہ بھی دین ہی کے احکام ہیں۔ پس یہاں دین ہی دین کا ذکر ہے۔ ورنہ اگر یہ سمجھا جائے کہ سلطنت کا ذکر ہے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ روحانی ترقیات کے ذرائع کے بتانے کے سلسلہ میں سلطنت کا ذکر کیا تعلق رکھتا ہے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دنیا سے اپنا دل مت لگاؤ

"دنیا کے کام کرنا گناہ نہیں مگر مومن وہ ہے۔ جو در حقیقت دین کو مقدم سمجھے۔ اور جس طرح اس ناچیز اور پلید دنیا کی کامیابیوں کے لئے دن رات سوچتا ہے یہاں تک کہ پلنگ پر لیٹے بھی فکر کرتا ہے۔ اور اس کی ناکامی پر سخت رنج اٹھاتا ہے۔ ایسا ہی دین کی غمخواری میں بھی مشغول ہے دنیا سے دل لگانا بڑا دھوکہ ہے موت کا ذرا اعتبار نہیں۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد ۵ نمبر ۳ ص۷۳)

سلطنت تو کافر اور بدکار لوگ بھی قائم کر لیتے ہیں۔

اصل اور سچی بات یہی ہے۔ کہ خلافت جو روحانی ترقیات کا ایک عظیم الشان ذریعہ ہے۔ اسی کا یہاں ذکر ہے۔ سلطنت کا نہیں ہے۔ اس خلافت سے مراد خواہ خلافت ماموریت لے لو۔ یا خلافت نیابت مامورین لے لو۔ بہرحال روحانی خلافت کا ہی یہاں ذکر ہے۔ یہ دونوں قسم کی خلافت روحانیت کی ترقی کا ذریعہ ہے۔ خلافت ماموریت تو اس طرح کہ اس کے ذریعہ ایک انسان خدا سے نور پاکر دوسروں کو منور کرتا ہے۔ اور خلافت نیابت مامورین اس طرح کہ اس انتظام اور نگرانی سے کمزوروں کی بھی حفاظت ہوتی جاتی ہے۔ پس ان دونوں قسم کی خلافتوں میں برکات ہیں۔ اور دونوں روحانی ترقیات کا باعث ہیں۔ اور دونوں کے بغیر روحانیت مفقود ہو جاتی ہے۔ چنانچہ دیکھو رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے بعد جب خلافت کا سلسلہ ٹوٹا۔ تو پھر اسلام کو کوئی نمایاں ترقی نہیں ہوئی۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے بعد جو خلافتیں تھیں۔ ان میں عظیم الشان تغیر ہوئے۔ قوموں کی قومیں اسلام میں داخل ہو گئیں۔ اور اسلام بڑی سرعت کے ساتھ پھیل گیا۔ لیکن جب روحانی خلافت کا سلسلہ نہ رہا۔ تو اسلام کی ترقی بھی رک گئی۔ یا پھر ان لوگوں کے ذریعہ کسی قدر ترقی ہوئی۔ جو خدا سے الہام اور وحی پاکر اسلام کی خدمت کے لئے کھڑے ہوئے۔ تو روحانی خلافت کے بغیر اسلام کو کوئی ترقی نہ ہوئی۔ بلکہ تنزل ہوتا رہا۔

خلافت اسلام کے اہم مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے۔ اور اسلام کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ جب تک خلافت نہ ہو۔ ہمیشہ خلفاء کے ذریعہ اسلام نے ترقی کی ہے۔ اور آئندہ بھی اسی ذریعہ سے ترقی کرے گا۔ اور ہمیشہ خدا تعالیٰ خلفاء مقرر کرتا رہا ہے۔ اور آئندہ بھی خدا تعالےٰ ہی خلفاء مقرر کرے گا۔ یہی ہماری جماعت میں جو خلافت کے متعلق جھگڑا ہؤا۔ وہ لوگ جنہوں نے اس وقت کے حالات دیکھے وہ جانتے ہیں کہ کتنا بڑا فتنہ بپا ہؤا تھا۔ اب تو کہا جاتا ہے کہ منصوبہ کیا ہؤا تھا۔ اسی لئے کامیابی ہو گئی۔ مگر اس وقت کے حالات جاننے والے جانتے ہیں۔ وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم و عملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم۔ کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہم خلیفہ بناتے ہیں۔ جو کچھ ہؤا اسی کے ماتحت ہؤا۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

المصلح الموعود کی بشارت

(از حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی)

(۱) تذکرہ کے صفحہ ۸۲ پر حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وحی مقدس جو قرآنی وحی کے توارد میں نازل فرمائی گئی۔ اس کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔ واذا قیل لھم لاتفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون۔ الا انھم ھم المفسدون۔ اس وحی کا ترجمہ ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

”اور جب ان کو کہا جائے کہ تم زمین میں فساد مت کرو۔ اور کفر اور شرک اور بد عقیدگی مت پھیلاؤ۔ تو وہ کہتے ہیں ہمارا ہی راستہ ٹھیک ہے۔ اور ہم مفسد نہیں ہیں۔ بلکہ مصلح اور ریفارمر ہیں۔ خبردار وہی لوگ مفسد ہیں“

اس وحی الٰہی میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب قوم کے بعض افراد جو تکبر سے کفر اور شرک اور بد عقیدگی میں مبتلا ہو کر اپنے تئیں قوم کے مصلح قرار دینے لگ جاتے ہیں۔ جیسے کہ امت محمدیہ کے ۷۲ ناری فرقوں کو ناری بنانے والے اپنے خلاف عقیدہ رکھنے والوں کو گمراہ اور مفسد اور اپنے تئیں انما نحن مصلحون کے الفاظ کے مطابق مخصوص طور پر مصلح اور مصلحان قوم ہونے کے مدعی قرار دیتے ہیں اس طرح کے عام فسادات جو اختلافات کثیرہ کی شکل میں رونما ہو جاتے ہیں۔ تب خدا تعالےٰ کی طرف سے حسب ضرورت بغرض اصلاح عقائد ان مفسدین کے عقائد فاسدہ کی اصلاح کے لئے کوئی مصلح وجود پیدا کیا جاتا ہے۔ جو ان مفسدین کے مقابل کھڑا ہو کر خدا تعالیٰ کی وحی مقدس کے الفاظ اَلا انھم المفسدون و لٰکن لایشعرون کو پیش کر کے صحیح تعلیم کے ذریعہ مغالطہ خوردہ لوگوں کی اصلاح کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اور کامیاب بھی خدا تعالیٰ کی نصرت سے بنایا جاتا ہے۔

(۲) آیت یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ و قولوا قولاً سدیداً یصلح لکم اعمالکم و یغفر لکم ذنوبکم و من یطع اللہ و رسولہ فقد فاز فوزاً عظیما۔ اس عبارت میں گمراہ انسانوں کی اصلاح کے لئے اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی اطاعت ہے جو در اصل اتقا اور قول سدید کے قول موجز میں ذکر کی گئی ہے۔ کیونکہ سب قسم کے مفاسد جو عقائد اور اعمال اور اخلاق کو بگاڑنے والے ہوتے ہیں۔ وہ فقدان تقوےٰ اور فقدان قول سدید سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ اور یصلح لکم اعمالکم کے الفاظ سے بھی بتا دیا۔ کہ ہر مصلح یہی فقرے اور قول سدید سے ہی مفاسد کی اصلاح کرنے والے ہوتے ہیں۔ خواہ وہ خدا تعالےٰ کے انبیاء اور مرسلین ہوں خواہ خدا تعالےٰ کے رسولوں اور نبیوں کے خلفاء راشدین اور مجددین۔

(۳) خدا تعالےٰ کے انبیاء کی نبوت اور خلافت راشدہ کے خلفاء کی خلافت کا مسئلہ حسب آیت اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ جو خدا تعالےٰ کے نبیوں اور رسولوں کی نبوت و رسالت سے تعلق رکھتی ہے۔ اور آیت وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم و عملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض الخ جو خلافت راشدہ سے علاقہ رکھنے والی ہے۔ یہ نبوت اور خلافت ایسا منصب نہیں۔ کہ اس سے کوئی انسان معزول کر سکے۔ ؎

و انّ الانبیاء لفی امانٍ
من العصیان عمداً او انعزالٖ

یعنی اسلامی تعلیم کی رو سے خدا تعالیٰ کے انبیا عمداً معصیت اور معزولی نبوت سے امان میں رہتے ہیں۔

اور جس طرح خدا تعالےٰ کے نبی اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ“ کے ارشاد کی رو سے اللہ تعالیٰ انہیں اپنے علم کی رو سے منصب رسالت پر فائز فرماتا ہے۔ اسی طرح خلفائے راشدین جو آیت استخلاف کے منصب خلافت راشدہ پر فائز کئے جاتے ہیں۔ اس لئے کہ خلافت راشدہ والے خلفاء خلافت راشدہ کے منصب جلیل پر فائز ہونے سے پہلے فقرہ وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم و عملوا الصلحٰت کے ارشاد کی رو سے اللہ تعالےٰ کے نزدیک ایمان اور عمل صالح والے ہوتے ہیں۔ اور منصب خلافت پر فائز ہونے کے بعد یعبدوننی لایشرکون بی شیئاً کے ارشاد کی رو سے اعلیٰ قسم کے موحد قرار پاتے ہیں۔ اور ان کی بغاوت کرنے والوں کو فاسق یعنی باغی قرار دیا جاتا ہے۔

(۴) سیدنا حضرت آدمؑ سے لے کر آدم ثانی حضرت اقدس سیدنا المسیح المہدی تک اللہ تعالےٰ کے سب نبیوں اور رسولوں کو اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلفاء سے لے کر حضرت مثیل موسیٰ کلیم اللہ یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے خلفاء تک سب نبیوں اور رسولوں کے لئے جہاں مومن ایمان اور اخلاص والے پائے گئے۔ ان مومنوں میں نفاق کے مریض بھی پائے جاتے رہے۔ چنانچہ قرآن کریم اور احادیث نبویہ اور تذکرہ کے الہامات کی رو سے کھلی کھلی تصدیق پائی جاتی ہے۔ چنانچہ آیت و من الناس من یقول اٰمنا باللہ و بالیوم الاٰخر و ما ھم بمومنین کے الفاظ بھی مخلص مومنوں کے حق میں وارد نہیں ہوئے۔ بلکہ منافقین کے حق میں ہی کہے گئے ہیں۔

چنانچہ آج اس دورِ حاضر میں بھی جو حضرت اقدس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خلافت کا مبارک دور ہے۔ باوجود اس کے کہ منافقین کی طرف سے شروع دورِ خلافت ثانیہ سے کئی بار ہنگاموں پر ہنگامے برپا کئے گئے اور ہر آویزش اور ہنگامہ کے برپا ہونے کے بعد بلحاظ خلافت کی حقانیت اور صداقت کے نتیجہ منتج بہ نتائج برکات و ترقیات وقوع میں آیا۔ اور حسب فرمان و لیمکنن لھم دینھم و لیبدلنھم من بعد خوفھم امناً۔ اس سے سلسلہ حقہ اور دینِ حق کی تمکین اور تبدیلیٔ خوف بہ امن کی شان نمایاں ہونے پر و من کفر بعد ذالک فاولٰئک ھم الفاسقون کا فردِ جرم جو فاسقوں اور باغی لوگوں کے متعلق خدا تعالےٰ کی بارگاہِ قدس سے صادر ہوا ہے۔ وہ عوام و خواص کے سامنے بے حجاب ہو جاتا ہے۔

(۶) حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحبؓ کی ایک رؤیا

ایک دفعہ خاکسار بحالت علالت حضرت اقدس سیدنا خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مطب میں دوا لینے کے لئے حاضر ہؤا۔ میری موجودگی میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ بھی تشریف لے آئے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے حضور بیٹھ کر فرمانے لگے۔ آج رات کو میں نے ایک عجیب منظر بحالت رؤیا دیکھا۔ اسی کے ذکر کرنے کے لئے حاضر ہؤا ہوں۔ چنانچہ فرمایا کیا دیکھتا ہوں۔ کہ قیامت میں کئی صفیں منعمین کی نظر آئیں۔ سب سے شاندار صف خدا تعالےٰ کے نبیوں اور رسولوں کی نظر آئی۔ جس کی دائیں طرف کے کنارہ پر حضرت رسول کریمؐ ہیں۔ اور ساتھ ہی حضور کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھا۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معاً پہلو بہ پہلو ایک جوان لڑکا دیکھا۔ جب حضرت میر صاحبؓ نے اتنا ہی کہا۔ تو حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ فوراً بول پڑے۔ اور فرمانے لگے میں بتاؤں وہ جوان لڑکا کون تھا۔ وہ ہمارا میاں ہے۔ یعنی سیدنا حضرت اقدس مرزا محمود احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ اس پر حضرت میر صاحبؓ بہ لب تبسم با حساس مسرت فرمانے لگے ہاں وہی تھے۔“

ضروری اعلان برائے قافلہ قادیان

دوست فوری توجہ فرمائیں

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

سابقہ سالوں کے برخلاف گذشتہ سال ہمیں یہ ہدایت ملی تھی کہ آئندہ قافلہ کا ہر ممبر اپنے اپنے ضلع سے علیحدہ علیحدہ پاسپورٹ حاصل کرے۔ اس کی وجہ سے گذشتہ سال قافلے کی تیاری میں بہت مشکل پیش آئی۔ کیونکہ انفرادی طور پر لوگوں کو اپنے اپنے ضلع میں پاسپورٹ حاصل کرنا آسان نہیں ہے اور کافی وقت لیتا ہے اور یہ مشکل خصوصیت سے دیہاتی احباب کو زیادہ پیش آئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ گذشتہ سال دوسو کی بجائے صرف پچاس افراد قافلے میں جا سکے۔

اس سال ہم نے افسران متعلقہ کے پاس درخواست کی ہے کہ سابقہ سالوں کی طرح ہمیں اس سال بھی سہولت مہیا کی جائے تاکہ قافلہ والوں کو پاسپورٹ کے حصول میں مشکل پیش نہ آئے۔ اور امید ہے کہ ہماری یہ درخواست منظور کر لی جائے گی۔ پس جو دوست براہ راست اپنے ضلع سے پاسپورٹ حاصل کر سکیں انہیں تو بہرحال اسی مقررہ طریق پر کوشش کرنی چاہیئے۔ مگر جن احباب کو اس کام میں مشکل پیش آئے یا وہ دیہات میں رہنے کی وجہ سے اس کے طریق کار سے واقف نہ ہوں وہ ہمارے دفتر سے دفتر کا مقررہ فارم منگوا کر اور اس کے جملہ کوائف احتیاط کے ساتھ بھر کر ہمارے دفتر میں جلد از جلد بھجوا دیں تاکہ ان کی طرف سے درخواست بھجوا کر پاسپورٹ حاصل کیا جا سکے۔ ایسی درخواستیں بلا توقف بھجوائی جائیں اور بہرصورت درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ۱۹۵۶ء ہوگی۔ مگر درخواستیں جتنی جلدی آئیں اتنا ہی ان کی تیاری میں سہولت رہے گی۔ ورنہ مشکل پیش آنے کا اندیشہ ہے۔ ہمارے دفتری فارم کی قیمت ایک آنہ فی فارم مقرر ہے۔ سو ہر درخواست کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے۔ دوست اس بات کا خیال رکھیں کہ تمام کوائف بڑی احتیاط کے ساتھ صحیح اور معین صورت میں بھرے جائیں۔ کیونکہ اگر کوئی رخنہ رہ گیا تو درخواست منظور نہیں ہو سکے گی۔

جو دوست براہ راست اپنے ضلع سے پاسپورٹ حاصل کریں۔ انہیں بھی چاہیئے کہ بہرصورت میرے دفتر کو بھی اطلاع دے دیں تاکہ ان کا نام قافلہ کی فہرست میں شامل کیا جا سکے اب چونکہ جلسہ ربوہ اور جلسہ قادیان کی تاریخیں الگ الگ ہو گئی ہیں۔ امید ہے کہ احباب کرام زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان کے مقدس مقامات کی زیارت کے لئے جانے کے لئے کوشش کریں گے

فقط خاکسار مرزا بشیر احمد

دفتر حفاظت مرکز ربوہ۔ یکم اگست ۱۹۵۶ء

خدام الاحمدیہ کے مالی سال دوران کی پہلی ششماہی کا جائزہ

خدام الاحمدیہ کے مالی سال کو غیر معمولی طور پر کامیاب بنانے کے لئے میری گذارشات آپ سب کی نظر سے گذر چکی ہوں گی۔ اس سلسلہ میں پہلی ششماہی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ آمد کی رفتار گذشتہ سال کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ میں اس کامیابی پر جملہ مجالس ہائے خدام الاحمدیہ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ جن خدام نے خصوصیت سے اس نیک مقصد میں ہاتھ بٹایا ہے میں ان کا دلی طور پر شکر گذار ہوں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اس سلسلہ میں حقیقی شکر گذاری کی مستحق اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جس نے ہماری حقیر کوششوں میں محض اپنے فضل سے برکت بخشی ہے۔ اب ہمارے لئے حقیقی شکر گذاری کا طریق یہی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس منشاء کو پورا کرنے کے لئے اپنی کوششوں کو دعاؤں اور عملی رنگ میں اس حد تک تیز کریں کہ جہاں پہلی ششماہی میں کامیابی کی صرف جھلک نظر آئی ہے وہاں سال رواں کے بقیہ چند ماہ میں اس نیک مقصد میں سو فیصد کامیاب ہوں۔ اور خدام الاحمدیہ کا انیسواں سال صحیح معنوں میں سنگ میل کی حیثیت اختیار کر جائے۔ اور ہم اس سال کو کامیاب ترین مالی سال کہنے میں حق بجانب ہوں۔ لہٰذا میں امید کرتا ہوں کہ جملہ مجالس کے خدام گذشتہ تمام قسم کے بقایاجات کو صاف کرنے میں ہر ممکن سعی فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

حضور ایدہ اللہ سے والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

(اور)

منافقین سے بیزاری کا اعلان

پاکستان کے طول و عرض سے احمدی جماعتوں کی قراردادیں

نور آباد ضلع نوابشاہ

مورخہ ۳۰-۷-۵۶ کو جماعت احمدیہ نور آباد ضلع نوابشاہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ میاں فاروق صاحب عمر نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام الفضل ۲۵-۷-۵۶ میں سے پڑھ کر سنایا اور متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئی۔ ہم تمام افراد جماعت ان منافقین کے خلاف انتہائی نفرت کا اظہار کرتے ہیں جنہوں نے اپنے ناپاک اور قبیح خیالات کی بناء پر جماعت کے دلوں کو انتہائی تکلیف پہنچائی۔ ہم صدق دل سے اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق پسر موعود ہیں ہم قسام ازل کی درگاہ میں نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ سجدہ ریز ہیں کہ خدائے ذوالجلال ہمارے پیارے امام کو کامل صحت عطا فرمائے۔ ہم ان تمام پیشگوئیوں اور الہامات پر تہ دل سے ایمان رکھتے ہیں۔ جو اس موعود بیٹے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کئے اور اللہ جلشانہٗ سے دعا گو ہیں کہ آپ کی زندگی میں ہی ان تمام پیشگوئیوں کو پورا کر دکھائے۔

منافقین سے ہم سخت بیزاری کا اعلان کرتے ہیں کہ اس قسم کے بدفطرت لوگوں سے ہمارا کوئی واسطہ یا تعلق نہیں۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا رتبہ اور عظمت منافقین کی انتہائی کوششوں کے باوجود ذرہ بھر بھی کم نہیں ہو سکتی۔ وہ خدا جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسلام کے احیاء کے لئے چنا مسیح موعود علیہ السلام کے اس موعود خلیفہ کی خود حفاظت کرے گا اور دشمن ناکام و نامراد ہوں گے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نور آباد)

کھچیاں چک ۱۳۵ تحصیل چنیوٹ

ہم حضور کو اس بات کا یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہم اس فتنہ کے خلاف کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اور انشاء اللہ العزیز حضور کی اطاعت اور فرمانبرداری تادم زیست کرتے چلے جائیں گے۔ اور منافقین کے ساتھ دلی بیزاری اور نفرت کا اظہار کرتے ہوئے حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کرتے ہیں۔ سراج الدین تاجر سابق درویش حال کھچیاں چک ۱۳۵

لجنہ اماء اللہ حلقہ گولی مار کراچی

"ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ حلقہ گولی مار کراچی منافقین سے سخت بیزار ہیں اور انکو دشمن اسلام اور دشمن احمدیت سمجھتی ہیں نیز یہ بھی اقرار کرتی ہیں کہ ہم حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اور پسر موعود یقین کرتی ہیں اور اپنی جان و مال عزت اولاد سب کچھ ان پر قربان کرنے کو تیار ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہیں کہ حضور کو ہمارے سروں پر تا دیر سلامت رکھے۔ اور کام کرنے والی صحت مند لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ نواب بیگم

صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ گولی مار کراچی

ظفر آباد اسٹیٹ

(۱) جماعت احمدیہ ظفر آباد اسٹیٹ حلقہ لامبی اس ہنگامی اجلاس میں منافقین سے مکمل طور پر بیزاری کا اظہار کرتی ہے۔

(۲) ہم ممبران جماعت یہ عہد کرتے ہیں کہ خلافت کا وقار ہر حالت میں قائم رکھا جائے گا خواہ ہمیں اس کے لئے اپنی جانیں اپنے مال اور اپنی عزتیں قربان کرنی پڑیں۔

جماعت احمدیہ ظفر آباد اسٹیٹ حلقہ لامبی

ٹنڈو گرڑی

جماعت احمدیہ ٹنڈو گرڑی فتنہ پردازوں کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور مولا کریم سے اپنے آقا فداہ نفسی کے لئے درد دل سے دعا کرتی ہے۔ مولا کریم ہمارے پیارے آقا کو منافقین کے شر سے محفوظ رکھے آمین۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ٹنڈو گرڑی)

لجنہ اماء اللہ حلقہ دھرم پورہ لاہور

ہم سب ممبرات حلقہ دھرم پورہ لاہور منافقین کی حرکات کی شدید مذمت کرتی ہیں۔ اور ہم صدق دل سے حضور کی خدمت اقدس میں اپنے اخلاص اور عقیدت کا اقرار کرتی ہیں اور حفاظت خلافت کے لئے اپنے جان و مال اور اولاد کو ہر وقت قربان کرنے کیلئے تیار ہیں (سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

خدام الاحمدیہ جھنگ شہر

مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ شہر کے خدام منافقین کے طرزِ عمل کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ ہم ان لوگوں سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔ ہمارا ایمان ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خدا تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ برحق خلیفہ ہیں۔

(منشی عبدالمجید قائد مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ شہر)

سرشمیر روڈ چک ۸۷

ہم اخلاص و عقیدت اور محبت کے عہد کی تجدید کرتے ہیں اور منافقین کے موجودہ فتنہ سے شدید نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے تمام افراد اپنے واجب الاطاعت امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے پوری عقیدت رکھتے ہیں اور منافقین سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور حضور سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم منافقین کو ہرگز منہ نہ لگائیں گے بلکہ ان کے اثر اور نفوذ کو ہر جائز طریق سے دور کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ (نظام الدین پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ سرشمیر)

بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ

ہم حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اپنے مال و جان اور عزت کو خلافت پر ہر وقت قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ خلافت کے لئے اپنا آخری قطرہ خون کا بہانے کو تیار ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت عطا فرمائے اور درازیٔ عمر عطا کرے۔ آمین۔ (دین محمد سیکرٹری مال چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ)

کوٹ رحمت خاں

ہم جماعت احمدیہ کوٹ رحمت خاں کے افراد منافقین اور ان کے دوستوں اور معاونوں سے بیزاری کا اعلان کرتے ہیں۔ ہم نے زندہ خدا کے زندہ نشانات خلافت میں دیکھے ہیں۔ دنیا کی کوئی طاقت خدا کے فضل و کرم سے خلافت کے دامن سے ہمیں جدا نہیں کر سکتی اور ہم احمدیت کی خاطر اپنا تن من دھن قربان کرنے کے لئے تیار ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے امام کو کامل صحت اور درازیٔ عمر عطا فرمائے۔ آمین

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ رحمت خاں)

محمود آباد جہلم

ہم متفقہ طور پر دلی خلوص سے حضور کی خدمت میں مال اور عزت کا نذرانہ پیش کرتے ہیں اور عہد کرتے ہیں کہ ہم دشمن خلافت اور فتنہ پرداز خواہ ہمارے دوست اور رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں ہم ان سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ اور دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہمارے آقا کو با صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے اور بدخواہ ذلیل و رسوا اور ناکام ہوں۔

(محمد شریف قائمقام امیر جماعت احمدیہ محمود آباد جہلم)

مجلس خدام الاحمدیہ ٹکرا ۵۸/۳

مجلس ہذا منافقین کی شدید مذمت کرتی ہے اور ان کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور حضور کو وفاداری کا یقین دلاتے ہوئے عہد کرتی ہے کہ ہمارا مال اور ہماری جانیں اور ہماری عزتیں حفاظت خلافت کے لئے وقف ہیں اور ہم حضور کے وفادار ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو باصحت لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔ چوہدری عمر حیات قائد مجلس خدام الاحمدیہ ٹکرا ضلع لائلپور

سعد اللہ پور ضلع گجرات

منافقین کی منافقانہ سرگرمیوں کے متعلق معلوم کر کے سخت افسوس ہوا۔ ہم ان کو احمدیت کا دشمن سمجھتے ہیں اور ان سے انتہائی نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ نیز ہم سب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو دلی وفاداری کا یقین دلاتے ہیں۔ اور حضور اقدس کی صحت۔ درازیٔ عمر اور پُرمسرت زندگی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں۔ بشیر احمد شمس سعد اللہ پور ضلع گجرات

تخت ہزارہ و نصیر پور ضلع سرگودھا

جماعت ہذا حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی و عمر دراز کے لئے دست بدعا ہے اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ حضور والا شان کی قیادت الٰہی انعام اور فضل رحمانی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا ہمارے سروں پر دیر تک سایہ قائم رکھے۔ آمین ثم آمین۔ (شیخ محمد رفیق امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ)

چک ۳۳۲ ج ب ضلع لائلپور

یہ ہنگامی اجلاس منافقین کی حرکات کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ان لوگوں کے خلاف اپنی بیزاری اور انتہائی نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ جماعت ہذا کے تمام افراد حضور کو مصلح موعود اور خلیفہ برحق یقین کرتے ہیں۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۳۳۲ ج ب۔ لائلپور)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر حسب دستور اس سال مندرجہ ذیل اجتماعی و انفرادی مقابلہ جات ہوں گے:۔

اجتماعی مقابلے:۔ کبڈی۔ نٹ بال۔ والی بال۔ ہیرو ڈبہ۔ رسہ کشی۔

انفرادی مقابلے:۔ ۱۰۰ گز۔ ۴۴۰ گز۔ ۸۸۰ گز کی دوڑیں۔ لمبی چھلانگ۔ اونچی چھلانگ کلائی پکڑنا۔ گولہ پھینکنا۔ نیز ایک دلچسپ پرچہ، پرچہ ذہانت۔ پیغام رسانی۔ مشاہدہ و معائنہ کے بھی مقابلہ جات ہوں گے۔

نماز فجر کے بعد اجتماعی ورزش کے لئے ہر خادم کے پاس۔ نکر۔ بنیان اور کینوس شوز کا ہونا ضروری ہے۔ قائدین وزعما اس کی خاص نگرانی کریں اور ابھی سے خدام کو ان کھیلوں میں حصہ لینے کے لئے تیار کریں اور باقاعدہ پروگرام بنا کر یہ کھیلیں جاری کر دیں۔

ٹیموں کے ناموں کی اطلاع کی آخری تاریخ ۱۵ اکتوبر مقرر کی گئی ہے اور یہی تاریخ انفرادی مقابلہ جات میں شامل ہونے والوں کے لئے ہے۔

نوٹ:۔ جملہ اطلاعات متعلقہ شعبہ ذہانت و صحت جسمانی الگ کاغذ پر خوشخط لکھی ہوئی دفتر مرکزیہ میں آنی چاہئیں۔ ماہانہ رپورٹ یا اور کسی قسم کی تحریر کے ساتھ آنے والی لسٹ کو قبول نہ کیا جائے گا۔ (مہتمم ذہانت و صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تحریک جدید اور کمزور ایمان والوں کو انتباہ

"تحریک جدید کے تمام مطالبات اس لئے ہیں کہ تم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر بناؤ۔ کوئی انسان کسی عقلمند انسان کو بھی دھوکہ نہیں دے سکتا۔ پھر تم کس طرح خیال کر لیتے ہو کہ خدا کو دھوکہ دے لو گے۔ یہی وہ احساس ہے جس کے ماتحت میں نے تحریک جدید کا آغاز کیا ہے اور میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اب اس قسم کے کمزور لوگوں کو جو احمدیت میں رہ کر جماعت کو بدنام کرتے ہیں زیادہ مہلت نہیں دی جا سکتی۔" (ارشاد حضرت اقدس)

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف توجہ فرمائیں

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کو سندھ کی طرف جماعتوں کے تربیتی دورہ پر بھجوایا گیا تھا۔ اب بعض ضروری کاموں کے پیش نظر انہیں مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ اس لئے مکرم مولوی صاحب موصوف اعلان ہذا پڑھتے ہی واپس تشریف لے آئیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

سرکاری خرچ پر انجینئرنگ کی اعلیٰ تعلیم

سول مکینیکل و الیکٹریکل و آرکیٹکچرل کے گریجوایٹ و انڈر گریجوایٹ بیروت (لبنان) کی امریکن یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم کیلئے ۵/۱۰/۵۶ تک بنام Administrative Office (C) Central Engineering Authority Block no 67, Karachi درخواستیں ارسال کر سکتے ہیں الاؤنس گزارہ و ٹکٹ و سہولیات سفر مہیا کی جائیں گی۔ شرط یہ ہے کہ بعد ٹریننگ حکومت پاکستان کی پانچ سال ملازمت کریں۔ انٹرویو کے مقام و تاریخ کا بعد میں اعلان ہوگا (ڈان ۲۷/۷/۵۶) (ناظر تعلیم ربوہ)

مجلس انصار اللہ ننکانہ

جملہ ممبران مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ منافقین کی منافقانہ کارروائیوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور اس گروہ کے تمام افراد سے اپنی انتہائی نفرت اور حقارت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی کارروائی سے کلیۃً اپنی براءت کا اعلان کرتے ہیں اور (ہم) سیدنا و اماما حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ سے اپنی کامل اطاعت فرمانبرداری، اخلاص، محبت اور وفاداری کا صدق دل سے اور خدا کو حاضر ناظر جان کر اقرار کرتے ہیں اور حضور کے ادنیٰ اشارہ پر اپنی جان، مال اور عزت قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ اللہ داد خاں زعیم انصار اللہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

منظوری عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

یہ منظوری تا اپریل ۵۹ء ہوگی احباب نوٹ فرمالیں

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ مولوی۔ اے۔ ایچ۔ ایم علی انور صاحب	جنرل سکرٹری	انجمن احمدیہ مشرقی پاکستان
۲۔ ڈی۔ اے کے خادم صاحب	سکرٹری مال	"
۳۔ مولوی محمد سلیمان صاحب	" دعوت	"
۴۔ احسان اللہ سکندر صاحب	" اصلاح وارشاد	"
۵۔ محمد مصطفےٰ علی صاحب	" تالیف وتصنیف	"
۶۔ مولوی شمس الرحمٰن صاحب	" امور عامہ وخارجہ	"
۷۔ مولوی محمد عمر بشیر احمد صاحب	" جائداد	"
۸۔ مولوی عبداللطیف صاحب	" زراعت	"
۹۔ مولوی عبدالرزاق صاحب	امین	"
۱۰۔ چوہدری عزیز احمد صاحب	آڈیٹر	"

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ مولوی بدرالدین صاحب	پریذیڈنٹ وامین	چک $\frac{39}{D.B}$ ضلع سرگودہا

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ چوہدری محمد یوسف صاحب	پریذیڈنٹ	چک $\frac{93}{T.D.A}$ کروڑ ضلع مظفر گڑھ
۲ " رحمت اللہ صاحب	سکرٹری اصلاح وارشاد	" "
۳۔ " خیرالدین صاحب	" مال	" "

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ ملک محمد شفیع صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ
۲۔ مرزا محمد شفیع صاحب	سکرٹری مال	" "
۳۔ چوہدری رحمت اللہ خان صاحب	" زراعت	" "
۴۔ میاں عبدالرشید صاحب	آڈیٹر	" "
۵۔ میاں عطا اللہ صاحب	امین	" "

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ ڈاکٹر فضل حق صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ لالیاں
۲۔ شیخ محمد یار صاحب	سکرٹری مال	" "
۳۔ مولوی غلام احمد صاحب	" اصلاح وارشاد	" "

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ ڈاکٹر محمد یونس صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ شہر نوکوٹ سندھ
۲۔ اللہ دتہ صاحب	سکرٹری تعلیم	" "
۳۔ سعید احمد صاحب دوکاندار	" مال	" "

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار	پریذیڈنٹ	چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودہا
۲ " عطاء اللہ صاحب	سکرٹری مال	" "
۳۔ " اسداللہ خان صاحب	" اصلاح وارشاد	" "
۴۔ ملک محمد حسین صاحب	" تعلیم	" "

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ چوہدری میاں خان صاحب	پریذیڈنٹ	چک ۱۵۴ ضلع شیخوپورہ
۲۔ ماسٹر فضل الدین صاحب	سیکرٹری مال	" "
۳۔ چوہدری دین محمد صاحب	" اصلاح وارشاد	" "
۴۔ " منشی خان صاحب	" زراعت امور عامہ	" "

نام	عہدہ	جماعت
(۱) ملک بشیر احمد صاحب	ڈویژنل سیکرٹری اصلاح وارشاد	حلقہ خیرپور
(۲) سید محمد حسین شاہ صاحب	سیکرٹری مال	" "
(۳) شیخ عبدالرشید صاحب شرما	سیکرٹری تجارت وصنعت	" "
(۴) چودھری ننھے خان صاحب	سیکرٹری زراعت	" "

نام	عہدہ	جماعت
(۱) چودھری غلام نادر صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ اوکاڑہ
(۲) ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب	وائس پریذیڈنٹ	" "
(۳) ڈاکٹر احمد مصطفےٰ صاحب	سیکرٹری امور عامہ	" "
(۴) ماسٹر حاکم علی صاحب	" مال	" "

نام	عہدہ	جماعت
(۱) مولوی مصلح الدین صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت کچھ گاؤں دیناج پور

نام	عہدہ	جماعت
(۱) میاں غلام محمد خان صاحب	پریذیڈنٹ	بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازی خان
(۲) علی محمد خان صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	" " " "
(۳) ماسٹر منظور احمد خان صاحب	سیکرٹری مال	" " " "
(۴) ماسٹر عبدالحی صاحب	سیکرٹری تعلیم	" " " "
(۵) میاں غلام محمد خان صاحب	سکرٹری امور عامہ وخارجہ	" " " "

نام	عہدہ	جماعت
(۱) چودھری برکت علی صاحب	پریذیڈنٹ	$\frac{88}{\text{ج ب}}$ براستہ پکا انا ضلع لائلپور
(۲) غلام مصطفےٰ صاحب	سیکرٹری مال	" " " "
(۳) رشید احمد صاحب باجوہ	سیکرٹری امور عامہ	" " " "
(۴) غلام حسین صاحب	سیکرٹری تعلیم	" " " "
(۵) ذکاء اللہ صاحب	امین	" " " "

نام	عہدہ	جماعت
(۱) ملک محمد شریف صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت پیر کوٹ ضلع گوجرانوالہ
(۲) میاں نواب الدین صاحب	سیکرٹری مال	" " "
(۳) میاں خدا بخش صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	" " "

نام	عہدہ	جماعت
(۱) ملک سلطان محمد خان صاحب	پریذیڈنٹ وسیکرٹری امور عامہ، سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ امین	کوٹ فتح خان ضلع اٹک
(۲) میاں اللہ بخش صاحب	سیکرٹری مال، سیکرٹری زراعت	" " " "

نام	عہدہ	جماعت
(۱) غلام حسین صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ رسالپور چھاؤنی

نام	عہدہ	جماعت
(۱) ماسٹر بشیر احمد صاحب	سیکرٹری مال	جماعت احمدیہ نانوڈوگر ضلع شیخوپورہ
(۲) مولوی ناصر احمد صاحب	سکرٹری تعلیم۔ اصلاح وارشاد	" " "
(۳) ملک محمد عبداللہ صاحب	سیکرٹری امور عامہ	" " "

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ چند دنوں سے علیل ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ والدہ محترمہ کو جلد صحت عطا فرمادے۔

خاکسار رشید احمد کلرک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

۲۶ اگست ۱۹۵۶ء کو وسیع پیمانے پر منعقد کیا جائے

تمام جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم ۲۶ اگست ۱۹۵۶ء کو پوری تیاری اور شان وشوکت سے کئے جائیں۔ جماعتیں انتظامات ابھی سے کرلیں:

ناظر اصلاح وارشاد

بقیہ ایڈیٹوریل (صفحہ ۲ سے آگے)

پردہ زنگاری میں تاریں ہلا رہا ہے۔ مندرجہ ذیل حقائق پر غور فرمایئے۔

(۱) مولوی صدرالدین صاحب کے مکتوب کی یہ عبارت ملاحظہ فرمایئے:۔

"میں اللہ رکھا کے نام سے تو واقف نہ تھا۔ اور نہ میں نے کبھی اس سے بات کرنا مناسب سمجھا۔ ہاں اسکی شکل وصورت سے واقف ہوں۔ وہ احمدیہ بلڈنگس آجایا کرتا ہے۔"

ظاہر ہے کہ گو مولوی صدرالدین صاحب اللہ رکھا کو منہ نہ لگاتے تھے۔ مگر وہ بقول ان کے احمدیہ بلڈنگس میں آتا جاتا ضرور ہے۔ اس لئے کوئی نہ کوئی احمدیہ بلڈنگس میں ایسا شخص ضرور ہے۔ جو اس کو منہ لگاتا ہے۔ اور اس کو پیغامیوں کا لٹریچر تقسیم کرنے کے لئے دیتا ہے۔ اور شاید وہ احمدیہ بلڈنگس والوں کی ملازمت میں بھی تھا۔ یا د تو کیجئے کہ پھر جب مولوی صاحب نے اس سے کبھی بات ہی نہیں کی۔ تو انہوں نے کیسے معلوم کر لیا۔ کہ وہ (الف) پیغامیوں کو برا بھلا کہتا ہے۔ (ب) وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔

بات دراصل یہی ہے۔ کہ پیغامیوں میں اب دو متوازی پارٹیاں چل رہی ہیں۔ جن میں سے ایک نے مولوی صدرالدین صاحب کو امیر جماعت اور دوسری نے میاں محمد صاحب رئیس لائلپور کو صدر مقرر کرایا تھا۔ ورنہ مولوی محمد علی صاحب کے عہد میں ایسی کوئی تفریق نہ تھی۔ اور اب ایک پارٹی اللہ رکھا پر اتنا اعتماد کرتی ہے۔ کہ وہ اس سے دہرا کام لے رہی ہے۔ مولوی صاحب اپنے متعلق گو پسند نہ کریں۔ دوسروں کے متعلق تو کوئی حرج وہ بھی خیال نہیں کرتے ہونگے۔

(۲) مضمون اور مکتوب دونوں میں جیسا کہ ہم مکتوب کے بارہ میں کہہ چکے ہیں۔ بعض متعلقہ اشخاص کو انگیخت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور بزعم خود یہ فرض کر لیا گیا ہے۔ کہ ان میں بعض شخصیتیں جن کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے کوئی تادیبی بات کہی ہے۔ پیغامیوں کے سہارے وہ بھڑک جائیں گی۔ اگرچہ این خیال است ومحال است وجنوں مگر مخالف اپنی چال چلنے سے تو باز نہیں رہ سکتا۔ خواہ وہ تار عنکبوت ہی کی حیثیت کیوں نہ رکھتی ہو۔ ہمیں اسکی زیادہ وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں۔

مضمون اور مکتوب کا یہ انداز صاف چغلی کھا رہا ہے۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا یقین پیغامیوں کے متعلق ٹھوس بنیاد پر ہے۔

(۳) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت پر جو تعریض کی گئی ہے۔ کہ آپ بوڑھے ہو چکے ہیں وغیرہ یہ وہی تعریض ہے۔ جو بعض لوگوں نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی خلافت کے بارے میں کی تھی۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ وہی دماغ موجودہ فتنہ کی پشت پر کام کر رہے ہیں۔ جو اس وقت کر رہے تھے۔ پیغامی اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ وہ لوگ اور وہ دماغ کون ہیں۔

(۴) مضمون میں لکھا ہے:۔

"خلیفہ صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ حضرت مولانا صدرالدین صاحب اور جناب میاں محمد صاحب کا مقام اس سے بہت بلند ہے۔ جو انہوں نے سمجھا ہے۔ ان کا یا جماعت لاہور کا میاں صاحب یا کسی اور قادیانی کے خلیفہ ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فائدہ یا نقصان نہیں۔ ایسی ناپاک سازشیں خلیفہ صاحب ہی کی جماعت میں چلتی ہیں۔ جماعت احمدیہ لاہور اور اس کے بزرگوں کا دامن بحمد اللہ ان باتوں سے بکلی پاک ہے۔"

(پیغام صلح یکم اگست ۱۹۵۶ء)

کیا خوب! وہ لوگ جن کی تمام زندگی خلافت المسیح کو منہدم کرنے میں گذری ہے۔ انہیں اب خلافت کے معاملہ میں کوئی دلچسپی اور کوئی فائدہ یا نقصان بھی نہیں۔ ایسی بودی باتیں ہی راز درون پردہ کو افشا کر دیتی ہیں۔ پہلے تجربوں سے ہمیں یقین ہے۔ کہ اس دفعہ بھی آپ کو ناکامی ہوگی۔ اور خلافت المسیح کو کوئی گزند نہیں پہنچے گا انشاء اللہ تعالیٰ!

جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن کی طرف سے

حضور ایدہ اللہ کے ساتھ والہانہ محبت وعقیدت کا اظہار

حیدرآباد دکن ۴ اگست (بذریعہ تار) مکرم جناب سیٹھ محمد اعظم صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں منافقین کی شرانگیز سرگرمیوں کی پُر زور مذمت کی گئی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات اقدس اور نظام خلافت کے ساتھ غیر متزلزل وفاداری کا اظہار کیا گیا جماعت احمدیہ یادگیر اور چنتا کونٹا کے نمائندگان بھی اجلاس ہذا میں شریک ہوئے۔ انہوں نے بھی اپنی اپنی جماعتوں کی طرف سے منافقین کی شرانگیز سرگرمیوں سے بیزاری اور حضور ایدہ اللہ کے ساتھ دلی عقیدت اور کامل اطاعت کا اظہار کیا۔

سندھ اور چناب کے سوا مغربی پاکستان میں تمام دریاؤں کا پانی اتر رہا ہے

لاہور ۶ اگست۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق سکھر کے مقام پر دریائے سندھ اور پنجند کے مقام پر دریائے چناب کو چھوڑ کر صوبے کے تمام دوسرے دریاؤں کی سطح معمول سے بھی کم ہے۔

سکھر کے قریب سندھ کا پانی برابر چڑھ رہا ہے۔ کل یہاں اخراج آٹھ لاکھ ستائیس ہزار کیوسک اور دریا کی سطح ۱۹۰۶ فٹ تھی۔ خیال ہے کہ آئندہ تین چار دن تک پانی کا اخراج انتہائی درجے کو پہنچ جائے گا۔ اس وقت سب سے تشویشناک حالت حیدرآباد کی ہے جہاں پانی لگاتار چڑھ رہا ہے۔ یہاں شدید بارشوں سے تقریباً پچاس ہزار افراد متاثر ہوئے ہیں۔ لیکن فصلوں کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔

مرالہ کے مقام پر چناب کے اخراج میں کل سات ہزار کیوسک کا اضافہ ہوا ہے۔ لیکن یہاں طغیانی اوسط درجے کی ہے پنجند کے قریب چناب میں پانی کا اخراج تین لاکھ تیرہ ہزار کیوسک ہے اور سطح میں اضافہ ہو رہا ہے جس سے آس پاس کے علاقوں کو فوری خطرہ لاحق ہے۔ دو دن قبل مرالہ کے مقام پر اس دریا میں زبردست سیلاب آیا تھا۔ اب یہی پانی پنجند سے گزر رہا ہے۔

کل شاہدرہ کے مقام پر راوی کے اخراج میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سیالکوٹ اور گوجرانوالہ کے ضلعوں میں سیلاب کا پانی اتر رہا ہے اور دوبارہ دریا میں واپس جا رہا ہے۔ شیخوپورہ کے بعض حصے میں سیلاب کا زور ٹوٹ رہا ہے۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں بھی صورت حال بہتر ہو گئی ہے۔ دور ونی نالہ کا پانی کم ہو گیا ہے لیکن لوڈ کا سٹیشن ابھی تک چار سے چھ فٹ تک گہرے پانی میں گھرا ہوا ہے۔

بعد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ داؤد کے قریب دریائے سندھ کے مغربی بند میں شگاف پڑ گیا ہے۔ اس علاقہ میں پہاڑی نالوں کے سیلاب سے ۴۰ ہزار ایکڑ فصل ضائع ہو گئی ہے۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ پانچ ہزار سے زیادہ مکانات بہہ گئے۔ حیدرآباد ڈویژن کے کمشنر نے امدادی کاموں کے لئے ستر لاکھ روپیہ طلب کیا ہے۔

چترال میں ۲۰ افراد بہہ گئے

پشاور ۶ اگست۔ ریاست چترال کی تحصیل تورکھو میں ایک نالہ میں سخت طغیانی آئی ہوئی ہے۔ یہ نالہ بیس افراد کو بہا لے گیا ہے جن میں دو عورتیں بھی شامل تھیں۔ بارشوں اور پہاڑی نالوں میں طغیانی کی وجہ سے مکانات اور کھڑی فصلوں کو سخت نقصان پہنچا ہے۔

اعانت الفضل

مکرم لطف الرحمٰن صاحب ناز ربوہ نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت اخبار الفضل عنایت فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

ان کی طرف سے ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائیگا۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

میرا لڑکا محمد نعیم الدین بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے اور بہت کمزور ہو چکا ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے اسے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

محمد الدین ٹھیکیدار سٹیشن سرگودھا